السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

اگر مسجد کا موقوفہ شامیانہ بالکل بودا اور کمزور ہوگیا ہو اور قابل مرمت نہ رہے اور آئندہ رکھنے سے اور بھی زیادہ نقصان ہو اور بالکل بے مصرف ہوجائے تو ایسے شامیانہ موقوفہ کو لولے، لنگڑے، جذامی، محتاج اور اپاہج کو تقسیم کر سکتے ہیں یا نہیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ایسے شامیانہ کو فروخت کر کے اس کی قیمت مسجد پر صرف کردی جائے یا شامیانہ ہی کو مجبور و معذور محتاجوں پر تقسیم کردیا جائے، دونوں جائز ہے۔

ذکر الأزرقی أن عمر کان ینزع کسوة الکعبة کل سنة فیقسمھا عن الحاج وعندہ أیضا عن ابن عباس رضی اللہ عنہ وعائشة رضی اللہ عنہ انھا قالا ولا باس أن یلبس کسوتھا من صارت إلیہ من حائض وجنب وغیرھما۔ وقالت عائشة لشیبت بیعھا فاجعل ثمنھا فی سبیل اللہ وفی المساکین أخرجہ الفاکھی والبیھقی (محدث دہلی جلد نمبر ا شمارہ نمبر ۱۰)

[قرآن وحدیث کی روشنی میں احکام ومسائل]

جلد02